سوال

(463)اسلام میں لونڈی یا غلام رکھنے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام میں لونڈی یا غلام رکھنے کی کیا حیثیت ہے؟ اس کے متعلق پوری وضاحت کریں اور اس کی حدود و قیود سے آگاہ فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین اسلام نے کئی ایک طریقوں سے غلاموں اور لونڈیوں کو آزاد کرنے کی ترغیب دی ہے۔ جس کے نتیجہ میں آج کل لونڈی سسٹم تقریباً ناپید ہے۔ اس بنا پر ایسے حالات ذہنی مفروضہ کے علاوہ کچھ نہیں ہیں اور نہ ہی ایسے سوالات کا ضروریات زندگی سے کوئی تعلق ہے، تاہم مسئلہ کی وضاحت ہم کئے دیتے ہیں۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1۔ ان پر احسان کرتے ہوئے رواداری کے طور پر انہیں بلا معاوضہ رہا کر دیا جائے۔

2۔ ان سے فی نفر مقررہ شرح کے مطابق فدیہ لے کر انہیں چھوڑا جائے۔

3۔ جو مسلمان قیدی دشمن کے ہاں قید ہوں ان سے تبادلہ کر لیا جائے۔

4۔ انہیں مال غنیمت سمجھتے ہوئے مسلمان سپاہیوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

اس موخرالذکر صورت میں گرفتار شدہ عورتوں سے صنفی تعلقات قائم کرنے کے متعلق ہمارے ذہنوں میں بے شمار خدشات اور شکوک وشبہات ہیں، اس لئے اسلام کے مندرجہ ذیل اصول وضوابط کو پیش نظر رکھنا ہوگا۔

(الف) حکومت کی طرف سے کسی سپاہی کو لونڈی کے متعلق حقوق ملکیت مل جانا ایسا ہی ہے، جیسا کہ کوئی باپ اپنی بیٹی کا عقد کسی دوسرے سے کر دیتا ہے۔ جس طرح باپ نکاح کے بعد اپنی بیٹی واپس لینے کا مجاز نہیں ہوتا، اس طرح حکومت کو بھی ملکیت دینے کے بعد وہ لونڈی واپس لینے کا اختیار نہیں ہے۔ اس بنا پر مسلمان سپاہی اس عورت کے ساتھ صنفی تعلقات قائم کرنے کا مجاز ہے جو حکومت کی طرف سے اسے ملی ہے۔

(ب) جو عورت جس سپاہی کے حصہ میں آئے صرف وہی اس سے صنفی تعلقات قائم کر سکتا ہے، کسی دوسرے شخص کو اسے ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں ہے۔ ہاں، اگر حقیقی

مالک کسی کے ساتھ نکاح کردے تو ایسی صورت میں دوسرے کو حق تمتع حاصل ہوجاتا ہے لیکن اس صورت میں مالک اس لونڈی سے دیگر خدمات تو لے سکتا ہے لیکن اسے تمتع کی اجازت نہیں ہوگی۔

(ج)جس شخص کو کسی لونڈی کے متعلق حق ملکیت ملا ہے وہ اس وقت صنفی تعلقات قائم کرسکے گا۔ جب اسے یقین ہوجائے کہ وہ حاملہ نہیں ہے اس کا ضابطہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ ایام ماہواری کا انتظار کیا جائے، حمل کی صورت میں وضع حمل تک انتظار کرنا ہوگا۔

(نوٹ) گھریلو خادمائیں اور کاروباری نوکر چاکر، غلام اور لونڈی کے حکم سے خارج ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:455